رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ہفتہ وار نمبر

روزنامہ

قادیان دار الامان

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر [illegible] غلام نبی

شرح چندہ [illegible]

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت ایک آنہ

نمبر ۱۷۲	مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۳۹ء	یوم شنبہ	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ	جلد ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ جولائی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق دھرم سالہ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی تھی ۔ کہ حضور آج قادیان تشریف لائیں گے ۔ لیکن بعد میں دوسرا تار آ گیا ۔ کہ حضور بارش کی وجہ سے آج نہیں روانہ ہو سکے ۔ انشاء اللہ تعالےٰ کل تشریف لائیں گے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ دوران سر علیل ہے ۔ دعائے صحت کی جائے ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت آج سر درد کے دورہ کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں ۔

بیگم صاحبہ میاں عبد اللہ خان صاحب کو اب قدرے افاقہ ہے ۔

کئی دنوں کے بعد آج تھوڑی سی بارش ہوئی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے کا نتیجہ

"جو لوگ خدا سے ہر حال میں تعلق رکھتے ہیں ۔ خدا ان کو ضائع ہونے سے بچا لیتا ہے ۔ دیکھو ایک انسان کے دن برگشتہ ہیں ۔ کام اس کے خراب ہیں ۔ مگر خدا رحم نہیں کرتا ۔ تو اس سے معلوم ہوا ۔ کہ قابل رحم ہی نہیں ہے ۔ ورنہ اللہ تعالےٰ کو انسان پر بڑا رحم ہے ۔ ہزاروں گناہ بخشتا ہے ۔ جب انسان بہت تعلق خدا کے ساتھ پیدا کرتا ہے ۔ اور سب طرح سے اس کا ہو جاتا ہے ۔ تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ۔ کہ اعمل ما شئت فانی غفرت لک یعنی جو تیری مرضی ہو ۔ کئے جا ۔ میں نے تجھے سب کچھ بخش دیا ۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اہل بدر کی طرف جھانک کر دیکھا ۔ اور فرمایا ۔ اعملوا ما شئتم ۔ یعنی جو چاہو ۔ سو کئے جاؤ ۔ یہ یاد رکھو ۔ کہ اللہ تعالےٰ بڑا مہربان اور رحیم ہے ۔ اور بہت رحم سے معاملہ کرتا ہے ۔" (البدر مورخہ ۷ اگست [illegible])

گدی نشینوں کا ذکر

موجودہ زمانہ کے گدی نشین جو کہ دینی ضرورتوں سے غافل ہیں ۔ ان کے ذکر پر فرمایا ۔

"اگر پیغمبر خدا یونہی ایک فقیر کی طرح گدی پر بیٹھے رہتے ۔ تو صریح کامیابی جو کہ آپ نے دنیا میں دیکھ لی ۔ کیسے نظر آتی ۔" (البدر مورخہ ۷ اگست [illegible])

ہدایت سے محروم رکھنے والی بدی

"بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں ۔ جنہوں نے پیغمبروں کا زمانہ دیکھ کر بھی ایمان حاصل نہ کیا ۔ اس کی وجہ یہی تھی ۔ کہ انہوں نے غور نہیں کی ۔ دیکھو ۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا ۔ ہم عذاب نہیں کیا کرتے ۔ جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیویں ۔ اور واذا اردنا ان نہلک قریۃ امرنا مترفیہا ففسقوا فیہا فحق علیہا القول فدمرناہا تدمیرا ۔ یعنی امراء کو اللہ تعالےٰ مہلت دیتا ہے ۔ وہ ایسے افعال کرتے ہیں ۔ کہ آخر ان کی پاداش میں ہلاک ہو جاتے ہیں ۔ غرض کہ ان باتوں کو یاد رکھو ۔ اور اولاد کی تربیت کرو ۔ زنا نہ کرو ۔ کسی شخص کا خون نہ کرو ۔ اللہ تعالےٰ نے ساری عبادتیں ایسی رکھی ہیں ۔ جو بہت عمدہ زندگی تک پہونچاتی ہیں ۔ عہد کرو ۔ اور عہد کو پورا کرو ۔" (البدر مورخہ ۳۱ جولائی [illegible])

امّہات الصفات کا نمونہ

"خدا تعالےٰ نے چار صفات جو مقرر کی ہیں ۔ جو کہ سورہ فاتحہ کے شروع میں ہیں ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان چاروں سے کام لے کر تبلیغ کی ہے ۔ مثلاً پہلے رب العٰلمین یعنی عام ربوبیت ہے ۔ تو آیۃ ما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین اس کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔ پھر ایک جلوہ رحمانیت کا بھی ہے ۔ کہ آپ کے فیضان کا بدل نہیں ہے ۔ ایسی ہی دوسری صفات" (البدر مورخہ ۷ اگست [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ کا فوجی وفد ترکی میں

انگورہ سے ۲۵ جولائی کی خبر مظہر ہے۔ کہ برطانیہ کا فوجی وفد جو فضائی اور جنگی ارکان پر مشتمل ہے یہاں پہنچ گیا ہے۔ اس نے ترکی فوج کے حربی ارکان سے گفتگو کی جس میں بحیرہ روم کے مسائل زیر بحث رہے۔ حکومت ترکی کا مطالبہ ہے کہ بحیرہ روم میں اس کا اقتدار مساوی تسلیم کیا جائے۔ اور کسی ایک کو بھی امتیازی حیثیت نہ دی جائے۔ اس کانفرنس میں ریاست ہائے بلقان کی فوجی پوزیشن پر بھی غور کیا گیا۔ اور فیصلہ ہوا۔ کہ آئندہ اکتوبر میں بمقام استنبول ان ریاستوں کی ایک کانفرنس کی جائے۔ جس میں برطانوی افسر بھی مشیر کی حیثیت سے شریک ہوں۔

ترکی میں حال ہی میں ایک انجمن قائم ہوئی ہے جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ترکوں کی اخلاقی اصلاح کی جائے۔ اور قہوہ خانوں میں بیٹھ کر شطرنج بازی اور سیگرٹ نوشی سے روک کر ان میں مطالعہ کتب کا شوق پیدا کیا جائے۔ اس انجمن کی طرف سے ہر قہوہ خانہ میں دو دو سو کتابیں رکھ دی ہیں۔ تا لوگ وہاں بیٹھ کر گپ بازی نہ کریں۔ اور علمی ترقی حاصل کریں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس تحریک کو کامیابی ہو رہی ہے۔ اور ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی خوشگوار نتائج پیدا ہو رہے ہیں بعض لوگوں میں کتب بینی کا مذاق بڑھ رہا ہے۔ علمی ترقی کی طرف ترکی کی توجہ اس کی بیداری کی علامت ہے۔

حکومت ہائے عراق و حجاز کے تعلقات

بغداد سے بذریعہ ڈاک آمدہ ایک خبر مظہر ہے۔ کہ پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ بعض بیرونی اخبارات یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ حجاز اور عراق کے تعلقات اس درجہ کشیدہ ہیں۔ کہ عنقریب جنگ کا خطرہ ہے لیکن یہ صحیح نہیں۔ کچھ اختلاف ضرور ہے لیکن ایسا شدید نہیں کہ لڑائی پر منتج ہو۔ بلکہ گفت و شنید کے ذریعہ

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ (۱) و دفعہ ۱۳ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم نمبر ۲

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منکہ محمد دین ولد کھیڑا ذات جٹ سکنہ گنج تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور مسمی منشی رام وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرضخواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہذا جملہ قرضخواہان کو جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے۔ بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر اندر جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں بتاریخ ۹/۹/۳۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور تاریخ ۹/۹/۳۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔

۲۔ نیز جملہ قرضخواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو۔ پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۹/۹/۳۹ کی جائے گی۔ جب کہ بورڈ کے جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے

مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

احمدی احباب کو چاہیئے

کہ اپنے بچوں کے ذریعہ جن کے بچے قادیان کی کسی درسگاہ میں تعلیم حاصل کرتے ہیں) قرآن مجید مترجم معہ مکمل تفسیری نوٹ بطرز تیسرنا القرآن جس کا اردو ترجمہ تحت اللفظ ہے۔ اور منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف ہے منگوالیں۔ اس طرح آپ کو محصول ڈاک کی بچت رہے گی۔ ہدیہ مجلد قرآن مجید مترجم سنہری دو روپے زرد یا سرخ کاغذ دو روپے چار آنہ۔ سفید کاغذ اول قسم مجلد سنہری مراکو جلد تین روپیہ اول قسم کاغذ سفید جلد چمڑہ تین روپے آٹھ آنہ

سلسلہ کتب اسلام کی پانچ کتابیں جو کہ منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف قادیان ہیں اور جن کو علماء کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بے حد پسند فرمایا ہے۔ مکمل سیٹ قیمت اصلی رعایتی ۱۲/ سنہری ۱۲/ مجلد ۱۲/ اسکے علاوہ قادیان کی جملہ مدارس کی کتب۔ درخواستہ جات

محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان سے منگوائیں۔

ایک نہایت محفوظ اور نفع مند کاروبار

دوست عموماً دریافت کرتے رہتے ہیں۔ کہ انہیں کوئی ایسا کاروبار بتایا جائے جو ایک طرف تو محفوظ ہو اور اس میں خطرے کا احتمال کم ہو۔ اور دوسری طرف اس میں نفع کی بھی کافی توقع ہو۔ یہ ہر دو فائدے عموماً ایک جگہ جمع نہیں ہوا کرتے یعنی بعض تجارتیں نفع مند بہت ہوتی ہیں۔ مگر ان میں خطرے کا پہلو کافی غالب ہوتا ہے۔ اور بعض میں خطرے کا پہلو تو کم ہوتا ہے۔ مگر ساتھ ہی نفع کی توقع زیادہ نہیں ہوتی۔ اور ایک حد تک اصولاً یہ درست بھی ہے۔ کہ جہاں کاروبار محفوظ ہو۔ وہاں کسی قدر نفع کی شرح گر جاتی ہے۔ لیکن حال ہی میں خدا کے فضل کے ماتحت سندھ میں ایک جننگ فیکٹری جاری کی گئی ہے جس میں کپاس کے بنولوں کو جدا کرنے کا کام ہوتا ہے۔ اس کارخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور صدر انجمن احمدیہ کا بھی حصہ ہے سندھ کا علاقہ چونکہ کپاس کے لئے خاص شہرت رکھتا ہے۔ اور اس میں اعلیٰ قسم کی کپاس کثرت کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ اور خدا کے فضل سے اس علاقہ میں سلسلہ نے نہایت وسیع پیمانہ پر اراضیات بھی حاصل کی ہیں۔ اس لئے یہ کارخانہ نہایت محفوظ حالت میں ہے کیونکہ اپنی سٹیٹوں کی پیدا کردہ کپاس ہی اس کے لئے بڑی حد تک کافی ہو جاتی ہے۔ یہ کارخانہ ایک لاکھ سے زائد روپیہ میں اعلیٰ درجہ کی مشینری سے قائم کیا گیا ہے۔ اور ریلوے سٹیشن کے بالکل ساتھ ہے اور امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ اس میں معقول منافع ہوا کریگا۔ پس جو احباب محفوظ اور نفع مند کاروبار میں اپنا روپیہ لگانا چاہیں۔ ان کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ موقع ہے کہ اس جننگ فیکٹری کے حصص خریدیں۔ فی حصہ دس روپے قیمت مقرر ہے۔ لیکن عام حالات میں ایک سو حصوں سے کم حصہ فروخت نہیں کیا جاتا۔ البتہ خاص حالات میں پچاس حصے تک بھی فروخت ہو سکتے ہیں۔ جو دوست اس کاروبار میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ بہت جلد خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں۔

فرزند علی عفی عنہ سکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرس سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ۔ صدر دفتر قادیان۔ دارالامان

م عنقریب نصف روپیہ ملیگا۔ خود غرض لوگ خواہ مخواہ مہنگا کر کے بیچ رہے ہیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

دمشق ۲۶ جولائی۔ حکومت شام نے بہت سے اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ کہ وہ فرانسیسی افسروں اور دوسرے افسروں کو قتل کرنے اور حکومت کا تختہ الٹ دینے کی سازش کر رہے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ اس سازش میں فلسطین کے عرب لیڈروں کا بھی ہاتھ ہے۔

پیرس ۲۶ جولائی۔ فرانسیسی اخبار آنت نے لکھا ہے۔ کہ جنرل فرینکو کا ایک نمائندہ سابق شاہ افغانستان کے پاس جا رہا ہے۔ اور اگر اس نے شرائط مان لئے تو دوبارہ تخت پر بٹھا دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۶ جولائی۔ محکمہ دفاع نے انتظام کیا ہے۔ کہ جنگ شروع ہونے پر برطانوی بچوں کو کینیڈا لے جایا جائیگا۔ تا وہ محفوظ رہ سکیں۔ اس مقصد کے لئے عورتوں کی ایک انجمن بھی قائم کی گئی ہے۔

لنڈن ۲۶ جولائی۔ آج لنڈن کے ایک قریبی ریلوے سٹیشن پر بم پھٹا جو وقت مقررہ پر پھٹنے والا تھا۔ سات اشخاص مجروح ہوئے۔ یہ واقعہ بھی ری پبلیکن آرمی سے منسوب کیا جا رہا ہے۔

بغداد ۲۶ جولائی۔ عراق پولیس کے افسر اعلیٰ نے لبنان جاتے ہوئے کار میں خودکشی کر لی۔ عراق پولیس کی تنظیم میں چند تبدیلیاں زیر تجویز ہیں اور خیال تھا۔ کہ اسے علیحدہ کر دیا جائیگا۔

پٹنہ ۲۶ جولائی۔ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان کل شام یہاں سے کلکتہ روانہ ہوئے۔ اور پرسوں شیلانگ تشریف لے جائیں گے۔

لنڈن ۲۶ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر فضائی نے کل ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ اور فرانس کی فضائی طاقت جرمنی کے برابر ہے۔ ہمارے اتحاد سے کسی کو خطرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ہم صرف قیام امن کے لئے متحد ہوئے ہیں۔

ٹوکیو ۲۶ جولائی۔ سوویٹ اور جاپانی افواج مانچوکو کی سرحد پر مصروف جدال ہیں۔ اسی کے پیش نظر حکومت جاپان نے سارے ملک میں فضائی حملوں سے بچنے کے قانون کا نفاذ کر دیا ہے۔

روما ۲۶ جولائی۔ پوپ نے ایک تقریر میں بین الاقوامی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ افراد اور جماعتیں جسمانی طاقت سے حق و صداقت کو جس قدر دبانا چاہتی ہیں۔ چرچ کی محبت اور ہر دلعزیزی اتنی ہی زیادہ وقعت پکڑتی جاتی ہے۔

لنڈن ۲۶ جولائی۔ حکومت برطانیہ نے مختلف فرموں کو ۸۶ جدید سرنگیں بچھانے والے جہازوں کا آرڈر دیا ہے۔

برلن ۲۶ جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمن پریس کے افسر اعلیٰ کی دعوت پر ایک مشہور برطانوی اخبار کے پروپرائیٹر لارڈ کیمز لے جرمنی آ رہے ہیں۔

راجکوٹ ۲۶ جولائی۔ بارش کی قلت کی وجہ سے کاٹھیاواڑ کے تمام حصوں میں شدید قحط رونما ہونے والا ہے۔ چارہ کی کمی مویشیوں کی ہلاکت کا موجب ہو رہی ہے۔

پیرس ۲۶ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ فسطائی حکومتیں ترکی پر اپنا اقتدار قائم کرنے کے لئے اسکندرونہ میں ترکوں اور عربوں کے مابین نفاق پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

اندور ۲۶ جولائی۔ آج ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ مہاراجہ اندور کا ارادہ ہے کہ اپنے ذاتی اخراجات میں نوے لاکھ روپیہ سالانہ کی کمی کر دیں۔ کیونکہ رعایا افلاس کا شکار ہو رہی ہے اور لوگوں کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں۔ اس طرح کمی کر کے دیہات اور مزدوروں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

حیدر آباد ۲۶ جولائی۔ اعلان اصلاحات کی مسلمانوں کی طرف سے پرزور مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ کل انہوں نے ایک عظیم الشان جلوس نکالا "اصلاحات مردہ باد" "علی یاور جنگ مستعفی ہو جاؤ" وغیرہ نعرے لگا رہے اور جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے۔ خیال تھا۔ کہ وہ حضور نظام کے قصر کی طرف جائیں گے۔ پولیس نے تمام سڑکوں پر پہرہ لگا دیا۔ تین تین کے دو جتھوں نے سول نافرمانی کی۔ اس پر گرفتار کر لئے گئے۔ تین کو تو رہا کر دیا گیا۔ لیکن دوسرے تین پر حفظ امن کے قانون کے ماتحت مقدمہ چلے گا۔

ایبٹ آباد ۲۶ جولائی۔ گاندھی جی کو بھوک ہڑتالی قیدیوں کے متعلق بہت تشویش ہے۔ اور وہ اپنے سکرٹری کو ان سے ملاقات کر کے ان کی طرف سے یہ مشورہ دینے کے لئے بھیج رہے ہیں۔ کہ ہڑتال ترک کر دی جائے مسٹر ڈیسائی ایک ہفتہ کلکتہ میں قیام کریں گے۔

جبل پور ۲۶ جولائی۔ سی۔ پی کے وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ نے ایک بیان کے دوران میں کہا۔ کہ حکومت جبل پور میونسپلٹی کو توڑ کر نئے انتخابات کرانا چاہتی ہے۔ نئے انتخابات تک انتظام کرنے کے لئے ایک ایڈوائزری کمیٹی مقرر کر دی جائے گی۔

سری نگر ۲۶ جولائی۔ ریاست کے ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ آئندہ صرف وہی شخص کسی وکیل کا منشی ہو سکیگا جو میٹرک یا عرائض نویسی کا امتحان پاس ہو اور تین سال تک کسی وکیل کے ساتھ کام کر چکا ہو۔ بشرطیکہ سزا یافتہ اور سرکاری ملازمت سے موقوف شدہ نہ ہو

جڑانوالہ ۲۶ جولائی۔ گھی خالص ۳۸/۸/- گندم دڑہ ۱/۱۴/۶ نخود ۲/۱۳/۶ توریہ ۴/۹/- اکاڑہ میں گندم ۱/۱۵/- اور بنولہ پورہ ۲/۳/۶ گوجرہ میں گندم ۱/۱۴/۶ نخود ۲/۱۲/۶ گھی ۳۵/۴/- اور توریہ ۴/۱/- ہے سکھر میں سونف ۱۱/۲/- گشنیز ۶/۴/- اور رائی ۴/۲/- ہے۔ لائلپور میں لال مرچ ۷ روپے سے ۱۰ تک سوتری فی من ۱۱ روپے ۶ آنے۔ چاول عام ۳ روپے ۲ آنے تمباکو ۵ روپے

فارم نوٹس زیر دفعہ ۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ۱

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ مہنگا ولد موہن لعل ذات سائیں سکنہ کمال پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۶ / ۹ / ۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتے مذکور مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۰ / ۷ / ۳۹

دستخط خان بہادر خان سربلند خان صاحب چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

ذیابیطس

اس کے علاج کے لئے تین دوائیں ایک امریکن ڈاکٹر کے مجربات میں سے میرے پاس موجود ہیں۔ ان دواؤں کو اس ڈاکٹر نے تمام عمر استعمال کیا۔ اور بہت کامیاب ثابت ہوئیں۔ ضرورت مند منگا کر استعمال کریں دیگر امراض کے علاج کے لئے بھی لکھیئے۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

خواجہ صاحب عرس بمقام اجمیر ۱۹۳۹ء

خواجہ صاحب عرس بمقام اجمیر کے سلسلہ میں ۱۲-اگست سے ۲۲-اگست ۱۹۳۹ء تک تیسرے درجہ کے واپسی ٹکٹ بشرح ۱½ کرایہ نارتھ ویسٹرن ریلوے نیز بی۔ بی۔ اینڈ سی۔ آئی۔ ریلویز پر مندرجہ ذیل سٹیشنوں سے اجمیر تک اور واپس براستہ دہلی جاری کئے جائیں گے۔ یہ ٹکٹ واپسی سفر کی تکمیل کے لئے ۳۱ اگست ۱۹۳۹ء کی نصف شب تک کارآمد ہوسکیں گے۔ پشاور چھاؤنی۔ پشاور شہر۔ نوشہرہ۔ مردان۔ حویلیاں۔ کوہاٹ چھاؤنی۔ کیمبل پور۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ لاہور۔ امرتسر۔ جالندھر شہر۔ لدھیانہ۔ ملتان شہر۔ ملتان چھاؤنی۔ بہاولپور۔ خریدے ہوئے ٹکٹ اگر استعمال نہ کئے جائیں۔ تو ان کا کرایہ واپس نہیں کیا جائے گا۔ کرایہ جات وغیرہ کی تفصیلات سٹیشن ماسٹروں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

چیف کمرشل منیجر لاہور

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۶½ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھیرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دہرمسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

منیجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

خطبہ نمبر کے خریداروں کو اطلاع

خطبہ نمبر کے جن خریداروں کا چندہ ۲۰ جولائی تا ۲۰ اگست ۳۹ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ جن احباب کی طرف سے ۷ اگست تک قیمت وصول نہ ہوگی۔ ان کی خدمت میں اگست کے دوسرے ہفتہ میں شائع ہونے والا خطبہ نمبر وی۔ پی ارسال ہوگا۔ منیجر الفضل

۶۸ مکرم نبی بخش صاحب	۷۱۷ مکرم محمد دین صاحب
۱۶۲ ، غلام حسن صاحب	وعبدالعزیز صاحب
۲۱۱ - اہل پردہ کلاں صاحبہ	۷۳۰ ، رحمت علی صاحب
سردار کوڑا صاحب	۷۳۷ ، حسن محمد صاحب
۴۱۸ مکرم حشمت علی صاحب	۷۴۴ عبدالحمید صاحب
۴۷۸ ، نذیر الدین صاحب	۷۴۶ عطاء الرحمن صاحب
۵۰۹ ، محمد عبداللہ صاحب	۷۴۷ ناصر احمد صاحب
۵۱۴ ، محمد خورشید عالم صاحب	چوہدری مظفر دین صاحب
۵۹۹ ، بشیر احمد صاحب	۷۸۳ ڈاکٹر نعمت خان صاحب قادیان
۶۲۱ ، عبدالرحمن صاحب	۷۸۴-اے علی بھائی صاحب
۶۶۳ ، محمد حسین صاحب	۷۸۵-ابو الحفیظ چوہدری شاہ محمود صاحب
۶۷۱ ، سید امیر احمد صاحب	۷۸۸ - منشی غلام محمد صاحب
وشوکت علی صاحب	۷۸۹ ، منشی غلام احمد صاحب
۶۸۷ مریم خاتون صاحبہ	۷۹۳ حکیم محمد عبداللہ صاحب
۶۹۲ ، اللہ دتا صاحب	۷۹۸ حافظ عبدالعزیز صاحب
۶۹۵ ڈاکٹر عبدالحق صاحب	۸۰۳ ماسٹر عبدالمجید صاحب
۶۹۷ - محمد حسین صاحب والہٗ	۸۱۳ ملک نصر اللہ خان صاحب
۷۰۱ مولوی ابوالحسن صاحب و غلام اللہ خان صاحب	۸۲۰ خواجہ ظہور الدین صاحب

گرمیوں میں

طاقت جوانی قائم رکھیں!

موسم کا صحت پر اثر لازمی ہے۔ موسم گرما میں ہاضمہ کمزور اور زیادہ پسینہ آنے سے گرمی سے جسم اور دماغ سست ہوجاتا ہے اگرچہ برداشت کرسکنے والے تندرست اشخاص کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن تو بھی دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ عام طور پر لوگ گرمیوں میں اپنی تندرستی۔ پھرتی حوصلہ میں کمی پاتے ہیں صرف وہ لوگ جو سمجھدار ہیں اور موسم کے مطابق

گرمیوں کے رسائن

استعمال کرتے ہیں گرمیوں میں بھی اپنی صحت کو طاقت کو ترقی کرتا ہوا پاتے ہیں کارخانہ امرت دھارا کی مندرجہ ذیل اکسیریں و مقوی ادویات خاصکر گرمیوں میں صحت کو ٹھیک رکھنے کے اور بڑھانے کے لئے بہت ہی اعلیٰ ہیں۔

کرن جوانی

نسوں۔ پٹھوں کی کمزوری طاقت پیدا کرنیوالے گلینڈز کی کمزوری۔ دل۔ جگر معدہ و اعضاء رئیسہ کی کمزوری دور کرنے کیلئے رسائن۔ قیمت ۱۰۰ گولی چار روپے ۲۴ گولی ایک روپیہ۔

اکسیر ۱۶

پرمیہ سے کمزور اور مرجھائی ہوئی جوانی والوں کے لئے سرور رسائن۔ دل۔ دماغ مثانہ۔ گردہ کے لئے طاقت بخش و یرج کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی چار روپے ۸ گولی ایک روپیہ

اکسیر ۴۷

گرمی کی زیادتی سے جگر۔ گردہ۔ مثانہ۔ معدہ۔ دماغ۔ منی وغیرہ میں پیدا ہوئی سب خرابیوں کو دور کرنے کے لئے۔ سرد طاقت بخش دوائی ہے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے ۸

پتہ ــ امرت دھارا۔ لاہور

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ہے۔ ایڈیٹر:- غلام نبی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور اہل بیت کے متعلق اطلاعات

دھرمسالہ ۲۵ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل (۲۴ جولائی) شام بوجہ سر درد اور حرارت ناساز رہی۔ آج صبح سے بھی طبیعت اچھی نہیں ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

دھرمسالہ ۲۶ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے کل (۲۵ جولائی) تمام دن اچھی رہی۔ اور حضور ترجمۃ القرآن کے کام میں مصروف رہے۔ شام کو بعد نماز مغرب اندرون خانہ میں بدستور سابق درس بھی دیا۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے انگزیما کی تکلیف میں خدا کے فضل سے مزید تخفیف ہے۔

صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ابن صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو کل پیچش اور خون آلود اسہال کی بہت تکلیف رہی۔ احباب عزیز کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

سیدہ ام طاہر احمد کی طبیعت کل سے حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

سیدہ ام متین حرم چہارم کو بھی نزلہ کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

حشمت اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ نے خلافت جوبلی فنڈ کا وعدہ پورا کر دیا ہے؟

ناظر بیت المال قادیان

تیسرا یوم عمل اجتماعی

۷۵۰ فٹ لمبی اور ۲ ۱/۲ فٹ چوڑی پانی کی نالی بنائی گئی

قادیان ۲۷ جولائی۔ مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام آج تیسرا یوم عمل اجتماعی منایا گیا۔ انجینئر اور اوورسیر صاحبان نے مقام عمل محلہ دار الفتوح کے پاس ریتی چھلہ کی شمال و مشرقی گزرگاہ تجویز کی۔ کام کے لئے ۶ بجے صبح سے ۱۰ ۱/۲ بجے تک کا وقت مقرر تھا۔ اور وقت مقررہ کے اندر مجوزہ کام کو مکمل کر دیا گیا۔ یعنی جہاں ۲ ۱/۲ فٹ چوڑی اور فٹ گہری اور ۷۵۰ فٹ لمبی پانی کی گزرگاہ بنائی گئی۔ وہاں اس سے حاصل ہونے والی مٹی سے راستہ ہموار کیا گیا۔ گدھوں پر کام کرنے والے اصحاب اپنے گدھوں پر قریبی بھٹہ سے اینٹیں اور روڑے لاتے رہے جن کے کام کا اندازہ ۶۰۰ مکعب فٹ کیا گیا۔

مقام عمل پر حسب دستور سابق جملہ انتظامات مکمل تھے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقامی امیر، حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب جناب میاں عبد اللہ خان صاحب مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اور دیگر بزرگان سلسلہ نے بھی اس موقعہ پر اپنے ہاتھوں سے کام کیا۔ دوران کام میں نعرہ ہائے تکبیر وغیرہ بلند کئے جاتے رہے ؎

ذکر حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

۱۸۳ حضرت مسیح موعود کی ہندوؤں پر مہربانیاں

قادیان کے ہندو ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مذہبی مخالفت کرتے رہے مگر حضور کی صفات رحیمیت درگذر اور سخاوت کا ان کو ایسا یقین تھا۔ کہ اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کے وقت ہمیشہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دروازے پر آ کھڑے ہوتے اور ہمیشہ حضور کو ایسا مہربان پاتے۔ کہ گویا کبھی کسی معاملہ میں انہوں نے حضور کی کوئی مخالفت نہ کی تھی۔ جب طاعون کے دنوں میں دوائی تریاق الٰہی زر کثیر اور محنت شاقہ سے تیار ہوئی تو حضور نے اس کے ایک حصہ کو گولیوں کی صورت میں تیار کر کے ٹینوں میں بھر رکھا۔ جب کوئی ہندو مانگنے آتا تو اسے چند گولیاں نہ دیتے۔ بلکہ نہایت فیاضی کے ساتھ مٹھی بھر کر گولیاں دیتے۔ جب گریموفون ابھی ایجاد نہ ہوا تھا۔ اور فونوگراف کے مومی رول لوگ خود ہی بھرتے اور سنتے تھے۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے اس کا سامان منگوایا۔ ہندوؤں کو جب اس کی خبر ملی۔ تو وہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم بھی فونوگراف سننا چاہتے ہیں۔ حضور نے نہایت شفقت سے ان کی درخواست قبول فرمائی۔ اور ان کے واسطے ایک دن مقرر کیا۔ تب حضور نے یہ نظم لکھی ؎

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

اور حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو بہت خوش الحان تھے فرمایا کہ مومی رولوں میں وہ نظم بھر دیں۔ پھر مقررہ دن پر ہندوؤں کو اپنے مکان کے اوپر کے صحن میں بٹھا کر یہ ریکارڈ سنایا۔ عاجز بھی اس وقت حاضر مجلس تھا۔ اس طرح ہندو صاحبان کو تبلیغ کا ذریعہ پیدا کیا۔

مفتی محمد صادق از کراچی

سہ ماہی اول اور احباب جماعت کی ذمہ واری

ہمارے مالی سال کی سہ ماہی اول ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء کو ختم ہو رہی ہے۔ جس میں صرف چند روز اور باقی ہیں۔ اس سہ ماہی میں شہری جماعتوں کی طرف سے ایک چوتھائی بجٹ اور زمیندارہ جماعتوں سے نصف وصول ہو جانا چاہیئے۔ زمینداروں سے نصف اس لئے کہ ان کی آمد فصل ربیع اور خریف پر ہی موقوف ہوتی ہے۔ اور ربیع کا چندہ عام طور پر جولائی کے اندر اندر ادا ہو جانا چاہیئے ؛

اس لئے بذریعہ اعلان ہذا احباب و عہدہ داران جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے بجٹوں کا جائزہ لیں۔ اور دیکھیں کہ سہ ماہی اول میں جو ذمہ واری ان پر ڈالی گئی تھی۔ ان کو انہوں نے کہاں تک پورا کیا ہے۔ جو دوست اپنا بقایا چندہ صاف کر چکے ہوں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ دوسرے دوستوں کو بھی ایسا ہی کرنے کی تحریک کریں۔ کیونکہ جو کسی کو نیکی کی تحریک کرتا ہے۔ وہ بھی اس کے ثواب میں شریک ہوتا ہے ؛

ناظر بیت المال قادیان

؎ خدا کے فضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں یوم عمل عمدگی سے منایا گیا ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ

سادہ اور باکفایت زندگی کے متعلق کچھ باتیں

از حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا تھا۔ کہ علاوہ ان مقررہ باتوں کے جو میں اپنے خطبات میں تحریک جدید کے متعلق بیان کر چکا ہوں۔ احباب کو دیگر اور شاخوں۔ اور باتوں کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ اور تحریک جدید کے جلسوں میں ان کو بیان کرنا چاہیئے۔ اس لئے یہ خاکسار مختصراً بطور تمہید کے اس ہیڈنگ کے ماتحت بعض ایسی باتوں کا ذکر کرتا ہے۔ تاکہ احباب کو اس بات کی طرف توجہ پیدا ہو۔ کہ ان پر یا ان جیسی اور باتوں پر عمل کرنے سے ہم اپنے اخراجات میں مزید کفایت پیدا کر سکتے ہیں یا ہماری زندگی اس طرح اور زیادہ سادہ ہو سکتی ہے۔ اور پس انداز کیا ہوا روپیہ آئندہ دینی یا دنیاوی مگر ضروری کاموں کے لئے کام آسکتا ہے۔ کیا یہ عجیب بات نہ ہوگی۔ کہ ہم ایک سالن تو کھاتے رہیں۔ مگر ساتھ ہی ایسی بے اعتدالیاں بھی جاری رکھیں۔ جن کی وجہ سے ہماری سادہ زندگی ایک عجیب معجون مرکب بن جائے۔ جس کا ایک حصہ تو نہایت باکفایت ہو۔ اور دوسرا حصہ قابل اعتراض اور مسرفانہ بس ایسی ٹھوکروں سے بچنے کے لئے ہم میں سے ہر ایک کو ایک تفصیلی نظر اپنے ارد گرد اپنے کھانے۔ کپڑے۔ رہائش سفر اور تعلیمی اخراجات وغیرہ پر ڈالنی چاہیئے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ایک سوراخ کو بند کر کے ہم قدرے فائدہ اٹھالیں۔ مگر دوسرے اور بڑے سوراخ کی طرف سے لاپروائی کر کے نتیجہ یہ ہو۔ کہ اصل مقصد ہی فوت ہو جائے۔

جن امور کو میں ذیل میں بیان کروں گا ان پر عمل کرنا ہر شخص کے لئے لازمی نہیں ہے۔ تاہم ان باتوں کا خیال رکھنے سے ہم میں سے بعض احباب اپنے اخراجات میں سے معقول بچت نکال سکتے ہیں۔ یا یہ ہو سکتا ہے۔ کہ ان باتوں کو دیکھ کر ان کو بعض دیگر ایسے اخراجات کی اصلاح کا خیال پیدا ہو جائے۔ جو پہلا خود بخود نہ پیدا ہو سکتا۔ اس لئے محض بطور اشارہ کے میں ایسے بعض امور کا ذکر کر دیتا ہوں۔ جو سادہ زندگی۔ اور باکفایت زندگی بسر کرنے میں ہمارے کام آسکتی ہیں۔

کھانے کے متعلق بعض امور

(۱) برف بوتل:۔ شہروں بلکہ قصبات تک میں بہت سے لوگ برف اور بوتل کے بہت شائق نظر آتے ہیں۔ اور بچوں کا تو کچھ حال ہی نہ پوچھو۔ شائد بعض گھروں میں تمام دن کی برف اور بوتلوں کا خرچ اصل کھانے سے زیادہ جا پڑتا ہے۔ اسی طرح بعض لوگ بلا کسی خاص ضرورت کے اپنے ہاں ہمیشہ برف اور بوتلیں ذخیرہ رکھتے ہیں بلکہ دوکاندار سے باندھ لگا لیتے ہیں۔ پھر خواہ ٹھنڈک ہو۔ یا بارش برف ان کے ہاں ضرور آجاتی ہے۔ خواہ پگھل پگھل کر ضائع ہوتی رہے۔ حالانکہ ترش بوتل اور ٹھنڈی برف خصوصاً بچوں کے گلے کے لئے اور ان کے دانتوں کے لئے اور ان کے معدہ کے لئے بہت مضر ہے۔ اگر متواتر یا بکثرت استعمال کی جائے۔ شہر کے لوگ تو پانی پی ہی نہیں سکتے۔ جب تک کہ وہ یخ کی طرح ٹھنڈا نہ ہو۔ اور اس طرح وہ اپنے دانتوں اور قوت ہاضمہ کو تباہ کرتے ہیں۔ اور مالی بوجھ آتنا پڑتا ہے۔ کہ متوسط الحال لوگوں کے ہاں بعض مہینوں میں صرف یہی ایک خرچ ۱۰۔۱۵ روپیہ تک جا پہنچتا ہے۔

میں نے دیکھا ہے۔ کہ بعض برف بیچنے والے ایک پیسے کی برف کوٹ کر اور اسے ڈھنگ کر تنکوں کے سروں پر بطور گولے گے بنا لیتے ہیں۔ اور ایسے گولے پیسے پیسے بیچتے پھرتے ہیں۔ بے شک وہ تو ایک پیسے کی برف سے تین آنے کما لیتے ہیں لیکن کیا کبھی آپ نے بھی حساب کیا ہے کہ آپ کے بچے بعض اوقات ایک آنہ یا دو آنہ روزانہ اسی کھیل میں ضائع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت خود آپ کے گھر میں بھی برف موجود ہوتی ہے۔

پس میری نصیحت یہ ہے۔ کہ سوائے اشد ضرورت کے عمومی طور پر برف بوتل کا رواج اڑا دیا جائے۔ ہاں مہمان کے لئے یا کبھی سخت گرمی ہو۔ یا طبیعت بیمار ہو۔ تو بے شک یہ بھی خدا کی نعمت ہے مگر آج کل تو یہ نعمت زحمت بنی ہوئی ہے۔ یہی حال آئس کریم کا ہے۔ جو آج کل وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہے۔

(۲) نشے اور بُری عادتیں۔ حرام نشوں کے علاوہ بعض مکروہ نشے بھی ہیں۔ جو ہمارے اخراجات بڑھانے کا باعث ہیں۔ اور ان میں سے مشہور یہ ہیں۔ پان۔ زردہ۔ حقہ۔ سگرٹ نسوار یعنی ہلاس۔ پوست۔ افیون اور کسی حد تک چائے۔ عادت کی غلامی کے علاوہ یوں بھی عموماً یہ سب کسی نہ کسی طرح کا نقصان انسانی صحت کو پہنچاتے ہیں۔ اور اس زمانہ میں تو لوگوں نے مفید اشیاء کا ناشتہ ترک کر کے عادتاً چائے کو اختیار کر لیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں وہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ خواہ وہ نقصان مالی ہو یا صحت کا۔ یا اخلاقی۔ دوسروں کا کیا کہوں۔ خود میرے ہاں ایک آنہ سے دو آنہ تک روزانہ کے پان آتے ہیں حالانکہ ہمارے ہاں کوئی بھی زردہ یا تمباکو نہیں کھاتا۔ مگر کیا ہے؟ صرف ایک عادت اور وہ بھی نقصاندہ۔ یعنی دانت رنگین ہو جاتے ہیں۔ منہ ہر وقت چلتا رہتا ہے ہونٹ سرخ رنگے جاتے ہیں اور بالآخر اکثر پان کھانے والے تمباکو کے چکر میں آجاتے ہیں اور ایک عادت سے دوسری عادت کی طرف ترقی کرتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض گھروں میں کئی روپے ماہوار کی صرف چائے خریدی جاتی ہے اور جو زردہ کھاتے ہیں وہ تمباکو سے ترقی کر کے خوشبودار قوام اور مفرح گولیوں تک پہنچتے ہیں۔ جو نہ صرف نقصاندہ ہیں بلکہ بہت قیمتی چیز ہیں۔ جن پر لاکھوں روپیہ امراء اور شوقینوں کا سالانہ خرچ ہو جاتا ہے۔

پان زردہ سے بڑھ کر سگرٹ ہیں جو ہر وقت جیب میں رہ سکتے ہیں۔ میں نے بعض شخصوں کو دیکھا۔ جو روزانہ پچاس سگرٹ تک پی جاتے ہیں۔ اور بعض حقہ نوش لوگوں کو دیکھا ہے۔ کہ خوشبو کے لئے قیمتی مصالحے تمباکو میں ملاتے ہیں۔ اور اس طرح اپنا مال ضائع کرتے ہیں۔

غرض اس امر میں مناسب یہ ہے۔ کہ عادتاً پان۔ زردہ۔ حقہ۔ سگرٹ اور چائے وغیرہ کو ترک کر دینا چاہیئے۔ ہاں چائے یا پان بوقت ضرورت گاہے گاہے بے شک استعمال ہو سکتے ہیں۔ لیکن تمباکو۔ افیون۔ پوست۔ قوام۔ زردہ کی گولیاں یا نسوار تو سوائے ضعیف العمر عادی آدمیوں کے کسی احمدی کو چکھنا بھی قابل شرم ہے۔

(۳) کھانے کے اوقات میں کمی۔ بعض گھروں میں ہر وقت ہانڈی چڑھی رہتی ہے۔ اور دستر خوان بچھا رہتا ہے۔ اور سوائے مسلسل اور متواتر کھانے کے ان کے ہاں اور کوئی ذکر ہی کم ہوتا ہے۔ اور "تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است" کا نظارہ ان کے ہاں ہر وقت دکھائی دیتا ہے یہ بات نہایت ہی معیوب ہے۔ سوائے کمزوروں اور بچوں کے میرے نزدیک کسی شخص کو تین دفعہ سے زیادہ کھانا نہیں کھانا چاہیئے خواہ صبح کا ناشتہ۔ دوپہر کا کھانا اور رات کا کھانا۔ یا صبح کا کھانا۔ تیسرے پہر کا ناشتہ اور رات کا کھانا۔

بہرحال ہر وقت کھانے کا شغل جیب پر بہت بوجھل ہوتا ہے۔ اور جیب سے زیادہ معدہ پر اور صحت پر۔ عموماً یہ وُہ لوگ ہوتے ہیں جو خود یا ان کے بچے **چٹورے** ہوتے ہیں۔ یعنی ان کا جی ہر مزیدار چیز کے کھانے کو لوٹتا رہتا ہے۔ اس طرح ہر موسم پر ہر پھل اور ہر ترکاری اور ہر قسم کے کھانے اور ہر طرح کے چٹنی اچار۔ مربوں۔ اور ہر طرح کے مزیدار کھانوں اور ہر طرح کی پینے کی اشیاء کے لئے انکی طبیعت بے قرار رہتی ہے۔ اور نتیجہ ظاہر ہے کہ ہر چیز ان میں سے پیسہ خرچ کرکے حاصل ہوتی ہے۔ پس اپنے کھانے کے اوقات مقرر اور محدود کرنے چاہئیں۔ اور بچوں کے چٹورپنے کا سختی سے مقابلہ کرتے رہنا چاہیئے۔

یاد رہے کہ صرف وہی بچے چٹورے نہیں ہوتے۔ جو ہر کھانے والی چیز پر گرتے ہیں۔ بلکہ وہ بچے بھی چٹورے ہیں جنکو خاص خاص کھانے کی چیزوں سے نفرت ہو۔ یعنی اگر ایک لڑکا میٹھا گھیا یا کدو یا توری نہیں کھاتا۔ یا دال اور پتلے شوربے سے نفرت کرتا ہے تو دراصل وہ بھی چٹورا ہے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ لذیذ اور پسندیدہ اشیاء رکھانا چاہتا ہے۔ عموماً والدین تعریفی رنگ میں اپنے بیٹے کی اس خامیت کو بیان کرکے کہتے ہیں کہ ہمارا لڑکا تو بیچارا فلاں فلاں چیز چکھتا ہی نہیں۔ گویا کہ وُہ ایک تارک الدنیا صوفی ہے۔ حالانکہ بیٹے صاحب کبھی عمدہ اعلےٰ اور لذیذ اشیاء سے انکار نہیں کرتے بلکہ انہیں حاصل کرنے کے لئے صوفی بنتے ہیں۔ اصل صوفی وُہ ہے جو غریبانہ امیرانہ سب قسم کی اشیاء کھا لیا کرے۔ پس اس بُری عادت کا بھی مقابلہ اور اصلاح ضروری ہے۔

(۴) کم خرچ اور مفید ناشتہ۔ میرا خیال ہے کہ ہم میں سے اکثر احباب نے اپنے کھانوں میں واقعی سادگی اختیار کرلی ہے۔ مگر یہ بات ناشتوں میں نہیں دیکھی گئی۔ اول تو وُہ سادہ اور کم خرچ نہیں ہوتے دوسرے وُہ مفید نہیں ہوتے۔ مفید نہ ہونے کی مثال تو چائے کا دائمی استعمال ہے۔ جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ مگر سادگی اور کفائت کے متعلق یہ عرض ہے کہ ناشتہ میں بھی بہت سی چیزیں نہیں ہونی چاہئیں۔ اور بعض چیزوں سے تو خصوصاً پرہیز کرنا چاہیئے۔ کہ وہ گراں ہیں اور نہائت مضر اور ثقیل مثلاً **پیسٹری** جو معدہ اور انتڑیوں میں لیس اور لئی کی طرح چپک جاتی ہے۔ اور جگر کے لئے تو پتھر کی طرح ہے **بسکٹوں کا** بھی قریباً یہی حال ہے۔ جو اعلےٰ اور زود ہضم ہوتے ہیں وُہ تو اتنے مہنگے ہوتے ہیں۔ کہ ایک بسکٹ بعض اوقات تین پیسہ فی عدد کے حساب سے پڑتا ہے۔ اور اگر ایک آدمی شوق کرے تو آٹھ دس آنہ کے صرف بسکٹ ہی ایک ناشتہ میں کھا سکتا ہے۔ اور غور کرکے دیکھو تو بسکٹ کیا ہیں؟ سوکھے ٹکڑے اور بس۔ اس صورت میں آپ سوال کریں گے کہ پھر ہمارا ناشتہ کن اشیاء کا ہونا چاہیئے۔ سو میرے خیال میں نوجوانوں اور بچوں خصوصاً طالب علموں کو صبح کا ناشتہ دودھ اور پراٹھے سے کرنا چاہیئے۔ ایک پراٹھا اور ایک میٹھی پیالی دودھ کی طالب علموں کے لئے سکول جانے سے پہلے کھانی بہت اچھی ہے۔ ہاں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ گھی اچھا ہو۔ اس کے علاوہ بجائے دودھ کے دودھ کی لسی یا دہی کی لسی گرمیوں میں بہت مفید ہوتی ہے۔ یا بجائے پراٹھے کے روٹی کے ساتھ مکھن یا دہی استعمال کرسکتے ہیں۔ تازہ یا باسی روٹی ایک تلے ہوئے انڈے کے ساتھ (جو گھر کی مرغی کا ہو کیونکہ وہ سستا پڑتا ہے) بھی موزوں ہے غرباء تو باسی روٹی کے ساتھ لسی یا باسی دال سالن کھا لیتے ہیں۔ اسی طرح بھنے ہوئے چنے کشمش ملاکر۔ ابلے ہوئے نمکین چنے ابلے ہوئے آلو۔ یا دودھ سیویاں عمدہ ناشتہ کا کام دیتے ہیں۔ یہ تو صبح کے ناشتوں کا حال ہے۔ جو لوگ تیسرے پہر ناشتہ کرتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی پھل یا ترکاری مثلاً آم خربوزہ پھوٹ۔ امرود۔ تربوز۔ ککڑی بھٹے۔ یعنی وُہ پھل جو موسمی ہونے کی وجہ سے سستے مل جاتے ہیں استعمال ہوسکتے ہیں۔ ورنہ سادہ دودھ ہی سہی (ضمناً میں یہ بھی بیان کردیتا ہوں کہ جن لوگوں کو ضعف دماغ کی شکائت رہتی ہے ان کے لئے بہترین ناشتہ بادام کا شیرہ اور نیم برشت انڈے کی زردی ہے) غرباء تیسرے پہر اگر بھوک لگے تو بھنے ہوئے دانے مکئی یا باجرہ یا چنے یا جوار کے کھایا کرتے ہیں۔ اور حد اعتدال کے اندر وہ کریہ بھی مفید ہیں۔ بہت چھوٹے بچے جو ہر وقت کھانے کی گردان کرتے رہتے ہیں۔ اگر ان کو ثقیل اشیاء ہر وقت دی جایا کریں۔ تو ان کے پیٹ خراب ہوجاتے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے پھیکے یا نمکین **مُرمرے** (یعنی چاول بھنے ہوئے) بہت ہلکے اور زود ہضم مہیا رکھنے چاہئیں اور بجائے اس کے کہ دن بھر وہ لڈو یا پیڑے کھاتے رہیں۔ اور دن رات اسہال میں مبتلا رہیں۔ یہ بہتر ہوگا۔ کہ علاوہ کھانے اور دودھ کے جب وُہ ضد کریں تو ایک مٹھی مُرمرے دے کر ان کو بہلا دیا جائے۔

(۵) سالن میں اسراف۔ نہ صرف یہ مناسب ہے کہ ایک سالن پکاکر پھر سیخوں کے کباب۔ دہی بھلّے کباب۔ بوندی۔ پکوڑی وغیرہ اشیاء دسترخوان پر بلاوجہ زائد کی جائیں۔ بلکہ اکثر ڈھونڈ ڈھونڈ کر قیمتی اور نایاب ترکاریاں اور سبزیاں منگانا بھی باکفائت اور سادہ زندگی کے اصول کے خلاف ہے۔ مثلاً باوجود اس کے کہ بازار میں کدو۔ آلو۔ اروی۔ کریلے بینگن ساگ۔ بھنڈیاں توریاں وغیرہ سستی اور طرح طرح کی ترکاریاں موجود ہیں۔ پھر بھی ان کو چھوڑ کر یہ کوشش کرنا کہ لوبئے کی پھلیاں اور بے موسم مٹر جو آجکل گراں ہیں وُہ حاصل کئے جائیں۔ یا جس موسم میں ٹماٹر نایاب ہوں۔ انہی دنوں چار آنہ یا آٹھ آنہ سیر والے ٹماٹروں کو خریدنا اسراف نہیں تو اور کیا ہے۔ میں نے بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ تمام گرمی اور برسات بھر تو کریلے کھاتے نہیں جب کریلے دو پیسے سیر ہوتے ہیں۔ لیکن جاڑے میں جب آٹھ آنے سیر ہوجاتے ہیں تو دوسری جگہ سے کریلے منگاتے ہیں۔ اسی طرح بلا خاص موسم اور ضرورت کے عموماً مچھلی اور مرغی پکواتے رہنا کس قدر صحت اور سادگی کے اصول کے برخلاف ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر ترکاری موسم کے شروع میں بہت گراں ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ آٹھ آنہ یا روپیہ سیر تک بک جاتی ہے۔ ان چند مہنگے دنوں میں گراں قدر ترکاریوں کا خریدنا اوسط درجہ کے آدمیوں کے لئے مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

(۶) بعض کھانے کی اشیاء اگر اکٹھی اور بروقت خرید لی جائیں تو کافی بچت ہوجاتی ہے۔ مثلاً غلہ۔ دالیں۔ پیاز وغیرہ

(۷) ولائتی گھی کا مناسب استعمال

اس میں کچھ شک نہیں کہ خالص گھی بہت مفید صحت چیز ہے۔ اور ولائتی گھی محض تیل ہے اور کچھ نہیں۔ مگر نرخ میں نصفا نصف کا فرق ہے۔ گھی ایک روپیہ سیر آتا ہے۔ اور ولائتی گھی قریباً آٹھ آنہ سیر۔ اور مزے میں فرق کرنا بہت مشکل ہے۔ لیکن خشک اشیاء مثلاً قیمہ۔ کباب وغیرہ میں تو ولائتی گھی کا پتہ بھی نہیں لگتا۔ ہاں شوربے دار سالن ہو تو اس میں ولائتی گھی کا پتہ لگ جاتا ہے۔

پس بعض اوسط حال کے آدمیوں کے لئے یہ مناسب ہوگا۔ کہ وُہ اصلی گھی اپنے لئے استعمال کیا کریں۔ اور ولائتی گھی ملازمین وغیرہ کی ہانڈی میں ڈلوایا کریں۔ اور خود بھی جب قیمہ یا کباب یا خشک بھنی ہوئی اشیاء پکوائیں۔ تو اس میں ولائتی گھی ڈلوایا کریں۔ اس طرح ان کے پیٹ میں اصلی گھی بھی جاتا رہے گا۔ اور باورچی خانہ کا خرچ بھی ہلکا ہوجائیگا۔ اور کھانا بھی بدمزہ یا بُودار نہ ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سٹیشنری کے متعلق

اس میں بڑا اندھیر کا خرچ ہوتا ہے اگر سستے پیڈ۔ اور لفافے لے لئے جائیں تو اس میں کونسی ذلت ہے۔ بعض لوگ اگر توجہ کریں۔ تو اپنی سٹیشنری کا خرچ چوتھائی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ تو امیروں کی بات ہے۔ بڑا اندھیر تو سکولوں اور ماسٹروں کی طرف سے ہوتا ہے۔ غریبوں کو روٹی تو میسر نہیں۔ مگر لڑکے لڑکیاں ہر دوسرے تیسرے دن تقاضا کرتے ہیں۔ کہ ماسٹر جی کہتے ہیں۔ کہ تاریخ کی کاپی ڈھائی آنے والی لاؤ۔ اور جغرافیہ کی چار آنے والی۔ اور فلاں مضمون کی اتنے آنے والی۔ وہ آگئیں تو معلوم ہوا۔ کہ کبھی استعمال ہی نہیں کی گئیں۔ پھر مہینہ بعد اور طرح کی کاپیاں وغیرہ لانے کا حکم ہوگیا۔ غرض ایک لُوٹ ہے۔ جو تعلیم دینے والوں کی معرفت لڑکوں اور لڑکیوں کے والدین پر پڑتی ہے سکولوں کی کتابوں اور فیسوں کے علاوہ یہ مصیبت جونک کی طرح ان کا خون چوستی ہے۔ حالانکہ ہماری جماعت کے استاد اگر تحریک جدید کے ماتحت اس پر غور کریں۔ تو لوگوں کی بہت ساری بچت ہوسکتی ہے۔

حساب کا تمام رف کام سلیٹوں پر ہوسکتا ہے۔ اور ہر کاپی کے ورقوں کے دونوں طرف لکھا جاسکتا ہے۔ ایک کاپی پر دو دو مضمونوں کے نوٹ آسکتے ہیں۔ غرض کاغذ سیاہی۔ قلم پنسلوں وغیرہ کے متعلق جو رقم خرچ ہوتی وہ ایک روپیہ میں سے بارہ آنے بچ سکتی ہے۔ اس اسراف میں طالب علموں کا بھی برابر کا قصور ہے۔ لیکن استاد جہاں اس بات کا ذمہ وار ہے۔ کہ لڑکا ترقی کرے۔ وہاں اس بات کا بھی اخلاقی طور پر ذمہ وار ہے۔ کہ اس کے اخراجات نامناسب نہ ہوں۔

بہرحال اگر اس پر چیک رکھا جائے اور استاد۔ اور طلبہ ادھر توجہ دیں۔ تو والدین کی ایک معقول رقم بچ سکتی ہے۔

برتن

برتنوں کے متعلق ایک صورت کفایت کی یہ ہے۔ کہ قلعی کرانے والے برتن کم استعمال کئے جائیں۔ ایک دیگچی جو دو روپے کو آتی ہے۔ اس پر تین سال میں تین روپے صرف قلعی کے خرچ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے حتی الوسع خاص برتنوں کے سوا عموماً دیگچیاں وغیرہ ایلومینیم کی ہونی چاہئیں۔ تاکہ قلعی کا خرچ نہ کرنا پڑے۔ ایلومینیم کی بابت جو یہ مشہور ہے۔ کہ وہ زہر ہوتا ہے یہ غلط ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ ترش اشیاء ایلومینیم کے برتن میں بدمزہ اور کسیلی ہو جاتی ہیں۔ اگر دیر تک۔ یا رات بھر ان میں پڑی رہیں۔ مگر عام طور پر ہمیشہ ایلومینیم کو مضر صحت سمجھنا بالکل غلطی ہے۔ نہ اس سے سِل وِدق کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ نہ ہر کھانا اس میں پک کر خراب ہو جاتا ہے۔ ہاں فائدہ یہ ہے۔ کہ قلعی گر کے بِل کی بچت ہو جاتی ہے۔ جو وہ بھی ایک اچھی خاصی رقم ہوتی ہے۔

فضول تار

مغرب سے ایک رو یہ بھی آگئی ہے کہ فلاں جگہ کھانا ہے۔ فوراً تار دے دو کسی دوست کو کوئی خوشی پہونچے۔ تو فوراً تار دے دینا۔ غرض تار کیا ہے۔ ایک فیشن ہوگیا ہے۔ میں نے دیکھا۔ کہ کسی شخص نے جمعہ کو ایک خط اپنے دوست کو لکھا۔ اور اس میں لکھا۔ کہ میرا بھائی بیمار ہے۔ وہ خط وہاں ہفتہ کو پہونچ گیا۔ لیکن اس دوست نے اس کا جواب تک نہ لکھا۔ ورنہ اس کا خط وہاں اتوار کو مل جاتا۔ پیر کے دن اُن دوست کو خیال آیا۔ کہ اوہو! پرسوں سے خط آیا ہوا ہے ہم نے اپنے دوست کو اس کا جواب تک نہیں دیا۔ بس پھر کیا تھا۔ ڈبل تار لکھ مارا:-

"Very anxcious how is your brother wire immediately"

گویا نہ صرف اپنے پیسے ضائع کئے اور تار دو دن چھوڑ کر بے وقت بھیجا بلکہ بے چارے دوست پر بھی جرمانہ کر دیا۔ کہ تم تار میں جواب دو۔ ہم نہایت متفکر ہیں۔ میں کہتا ہوں۔ کہ اگر یہ سچ مچ متفکر ہوتے۔ تو کیوں دو دن پڑے سوتے رہتے۔

کوئی لڑکا پاس ہو جائے۔ تو گویا شرعی فریضہ ہے۔ کہ ہر شخص آٹھ دس آنے ضرور ضائع کرے۔ اس طرح لوگوں کا سینکڑوں روپیہ خرچ ہو جاتا ہے۔ جس میں زیادہ حصہ اسراف میں داخل ہوتا ہے۔ کسی کو بیمار سُن لیں۔ تو بجائے خط کے یہ فرض سمجھا جاتا ہے کہ تار بھیجا جائے۔ اسی طرح جہاں لفافہ کی جگہ کارڈ جاسکتا ہو۔ وہاں غرباء کے لئے ایک پیسہ بچا لینا بھی عقلمندی بلکہ ثواب ہے۔

غرض فضول تار اور فضول ٹکٹوں کے اسراف کا خیال رکھو۔ اگر صحیح طور پر پابند تحریک جدید ہونا چاہتے ہو۔

لباس کے متعلق کفایت

میری یہاں ہرگز یہ مراد نہیں۔ کہ سب لوگ ہر ایک بات پر عمل کریں۔ جو یہاں ذکر ہوتی ہے۔ بلکہ مطلب صرف اتنا ہے۔ کہ جو بات کسی شخص کے حالات اور حیثیت کے مطابق مفید ہو۔ وہ اسے اختیار کرے:-

بستر کی چادریں:- سفید لٹھا کی چادریں بہت گراں پڑتی ہیں۔ اور جلدی ختم ہو جاتی ہیں۔ مناسب یہ ہے۔ کہ صرف گھر کے معزز اور بڑے لوگ ایسی چادریں استعمال کریں۔ لڑکوں وغیرہ کے لئے آج کل کھیسوں کی شکل کی بُنی ہوئی سیل کھدری چادریں بہت سستی مل جاتی ہیں۔ جو دیرپا بھی ہوتی ہیں۔

رومال۔ عورتیں اور نوجوان طالب علم ریشمی رنگین رومالوں کے بڑے شائق ہوتے ہیں۔ اگر یہ رومال دکانوں سے خریدے جائیں۔ تو بعض اوقات ایک روپیہ یا بارہ آنہ فی عدد ملتے ہیں۔ وہی رومال دہلی یا لاہور میں لڑکے بازاروں میں بیچتے پھرتے ہیں۔ اور تین آنہ فی عدد دستیاب ہو جاتے ہیں۔ روزانہ استعمال کے رومال سفید یا خاکی لٹھے کے گھروں میں بنا لینے چاہئیں۔ جو بہت سستے پڑتے ہیں۔

رنگین کپڑے۔ عورتیں اور لڑکیاں اگر گرمی کے موسم میں اپنے کپڑے رنگ لیا کریں۔ اور سفید نہ رکھا کریں۔ تو ایک گونہ کفایت ہو جاتی ہے۔ رنگین کپڑے کم میلے ہوتے ہیں۔ اور سفید دوسرے دن ہی بدلنے کے قابل ہو جاتے ہیں ساتھ ہی دھوبی کا بل بھی بڑھ جاتا ہے۔

زینت کے اخراجات

آج کل مغرب زدہ عورتیں بہت سا روپیہ کریم۔ پوڈر۔ سُرخی۔ لپ سٹک منجن وغیرہ اشیاء پر بے دردی سے صرف کرتی ہیں۔ میں جب ایسی عورت کو دیکھتا ہوں۔ کہ نامناسب طور سے اس نے اپنے تئیں ان اشیاء سے آراستہ کیا ہے۔ تو میری زبان پر اس وقت ایک لفظ گردش کرنے لگتا ہے۔ اور وہ لفظ ہے

Painted woman

وجہ یہ ہے۔ کہ قدرے سفیدی اور بے معلوم سُرخی جو غیر قدرتی نہ معلوم ہو۔ وہ کھپ جاتی ہے۔ اور بُری بھی نہیں لگتی۔ لیکن سانولے رنگ پر اتنا سفیدہ کہ بھوتنا معلوم ہو۔ اور ہونٹوں پر اتنی سُرخی کہ خُون پیا ہوا نظر آئے سخت مکروہ اور ناقابل برداشت نظارہ ہے۔ پھر اس پر لطف یہ کہ ہر پانچ منٹ کے بعد سرخی سفیدہ کی تجدید کی جاتی ہے۔ اور دن رات یہی عمل جاری رہتا ہے۔ خیر یہ تو اپنا اپنا مذاق ہے لیکن شکر ہے کہ میرے گھر میں ابھی تک یہ وباء داخل نہیں ہوئی۔ ہاں ان سب اشیاء میں سے منجن یا ٹوتھ پوڈر بہت ضروری اور مفید چیز ہے لیکن اکثر بازاری منجن بہت قیمتی ہوتے ہیں اس وجہ سے لوگوں کو بہت زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ دوسری طرف یہ بھی ہے۔ کہ دانت صاف کرنا کم از کم تین دفعہ روزانہ ضروری ہے صبح کے وقت۔ دوپہر کو بعد از طعام۔ اور رات کو سوتے وقت۔ اگر بازاری منجن وغیرہ خریدے جائیں۔ تو غریب آدمی کا دیوالہ نکل جائے۔ اس لئے غرباء کے لئے میں تین منجن لکھ دیتا ہوں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) اول صرف سن لائٹ صابون - برش یا مسواک یا انگلی سے دانتوں پر باہر اور اندر کی طرف رگڑا جائے - پھر کلی کر لی جائے - دوپہر کی صفائی کے وقت صرف اتنا ہی کافی ہے۔

(۲) دوسرا نسخہ یہ ہے کہ لکڑی کا کوئلہ باریک پیس کر اس میں ایک چھٹانک منجن میں ۲ ماشہ نمک پیس کر ملا لیا جائے یہ منجن غرباء کے لئے موزوں ہے - اور انگلی سے دانتوں کو اگلی اور پچھلی دونوں طرف خوب مانجکر رگڑنا چاہیئے۔

(۳) تیسرا یہ کہ سفید کپڑے کے بوٹ پر پھیرنے والے چاک کی ٹکیا جسے بلنکو Blanco کہتے ہیں باریک پیس لی جائے اور فی ٹکیا ایک ماشہ کافور پسا ہوا - اور تین ماشہ نمک باریک ایک جان کرکے اور ملا کر شیشی میں بھر لیا جائے اور انگلی سے لے کر سارے دانتوں کو اس سے مانجا جائے - بس یہ سستے نسخے ہیں جنہیں غریب لوگ بھی استعمال کر سکتے ہیں ؛

ریلوے سفر کے اخراجات

ان اخراجات میں سب سے بڑی کمی خوشحال طبقہ کر سکتا ہے - وہ یہ کہ ایسے لوگ سوائے خاص ضرورت اور مصلحت کے بجائے انٹر یا سیکنڈ کلاس کے ہمیشہ تھرڈ کلاس میں سفر کیا کریں - اس میں نہ صرف کفائت ہے بلکہ سادگی اور مساوات بھی ہے - اور بہت سا روپیہ بچ جاتا ہے - مثلاً اگر قادیان سے دہلی جائیں تو تھرڈ کلاس کا کرایہ چار روپیہ چودہ آنے ہے - اور انٹر کا ساڑھے سات روپیہ اور سیکنڈ کا قریباً پندرہ روپے - حالانکہ صرف ایک رات بھر کا سفر ہے - قادیان حیدر آباد - کراچی قادیان وغیرہ لمبے سفروں میں تو نسبتاً بہت ہی کفائت ہو سکتی ہے - اور ایک معقول رقم بچ سکتی ہے - اسی طرح سفر کے لئے جہاں تک ہو سکے گھر سے کھانا باندھ لیا جائے - اور راستوں میں ہوٹلوں وغیرہ میں نہ کھایا جائے تو بھی قدرے کفائت ہو سکتی ہے ؛

امریکہ میں تبلیغ اسلام

امریکن احمدیوں کا مخلصانہ جوش عمل

گزشتہ رپورٹ تحریر کرنے کے وقت سے لے کر اس وقت تک اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اعلائے کلمۃ اللہ کے بہت کثرت سے مواقع ملے - میں بالاختصار ان تبلیغی کارگزاریوں کی رپورٹ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں - واللّٰہ الموفق

ماہ مارچ میں اس عاجز نے ایک طویل سفر کیا - ایک ماہ میں دس شہروں کا دورہ کیا - ان میں سے اکثر میں ہماری جماعتیں قائم ہیں - اور بعض شہروں میں جماعتیں تو نہیں مگر انفرادی طور پر بعض احمدی رہتے ہیں - اس سفر میں مَیں نے جماعتوں کا بھی معائنہ کیا - اور احمدی احباب سے بھی ملاقات کی۔

چندہ تحریک جدید میں مخلصانہ شرکت

چندہ تحریک جدید کی تحریک کرنا اس سفر کی ایک اہم غرض تھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے میں اس مبارک کام کو تقریباً ختم کر چکا ہوں - صرف ایک جماعت باقی ہے جہاں میں عنقریب جانے والا ہوں - اور ہفتہ دو ہفتہ تک اس جماعت میں تحریک کرکے مکمل فہرست بحضور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ انشاء اللہ پیش کروں گا - اس وقت اتنا عرض کئے دیتا ہوں کہ اس دفعہ احباب جماعت احمدیہ امریکہ نے پہلے کی نسبت زیادہ اخلاص و فراخدلی سے اس نیک کام میں حصہ لیا - اس وقت تک پانصد ڈالرز کے وعدے ہو چکے ہیں - مخلصین سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ آپ دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالےٰ امریکہ کے نومسلمین کو ایفائے وعدہ کی توفیق اور ہمیں وصولی چندہ میں پوری کامیابی دے ؛

خلافت جوبلی فنڈ

گزشتہ رپورٹ میں مَیں نے تحریر کیا تھا کہ احباب جماعت احمدیہ نے خلافت جوبلی فنڈ میں چندہ کا وعدہ کیا اس وقت تک اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ۲۳۲ روپے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرا چکا ہوں - جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء

عرصہ زیر رپورٹ میں خاص توجہ سے تنظیمی کام کرنا پڑا - بعض جماعتوں میں عہدہ داروں کی تبدیلی کی - اس کا نہائت خوشکن نتیجہ مترتب ہو رہا ہے اور احباب جماعت میں زیادہ بیداری پیدا ہو رہی ہے۔

تبلیغی لیکچر

عرصہ زیر رپورٹ میں بتوفیق ایزدی اعلےٰ طبقہ کے گوروں میں تقاریر کی کثرت رہی - مندرجہ ذیل درسگاہوں اور گرجوں میں اسلام اور احمدیت پر لیکچر ہوئے ؛

(1) The North western University Chicago Ill.

(2) The Chicago Adult Educational Institute.

(3) The Normal Park Community Church.

(4) The Bran Mawr Round Table Club.

(5) Chandler Methodist Episcopal Church.

علاوہ ازیں شکاگو کے گورے نومسلمین اور احباب نے ایک ہال کرایہ پر لے کر سلسلہ کے نام سے تین لیکچروں کا انتظام کیا۔

الحمد للّٰہ یہ تمام تقاریر نہائت کامیاب ثابت ہوئیں - ان کے ذریعہ بہت سے متلاشیان صداقت کو پیغام حق پہونچایا گیا - اور اسلام کے خلاف اعتراضات کا رفع اور شبہات کا ازالہ کرکے لوگوں کے دل میں دین متین کے متعلق جذبات احترام پیدا کئے گئے - بہت سے لوگوں نے مجھ سے خواہش کی ہے - کہ میں ان تقریروں کو جاری رکھوں - مگر چونکہ میں اپنا کام ایک شہر میں مقید نہیں کر سکتا - اس لئے مجھے مجبوراً ان تقریروں کا سلسلہ بند کرنا پڑا ؛

مستقبل میں کیا ہوگا

مغربی تمدن نہائت سرعت سے گر رہا ہے - اس کے خاتمہ کی آخری گھنٹی بج ہو چکی ہے - اس کی جگہ ہم نے اسلام و احمدیت کی شاندار عمارت قائم کرنی ہے - اب ہم جو کام کر رہے ہیں وہ اس عظیم الشان فتح کے مقابلہ میں بیج کی طرح ہے - جس وقت بیج بویا جاتا ہے - اس وقت وہ بظاہر زمین کے اندر دب جاتا ہے - مگر اپنے وقت پر درخت بنتا ہے - اور پھل لاتا ہے - اسی طرح وہ وقت قریب آ رہا ہے - کہ ہمارا کام ایک عظیم الشان درخت بنے گا اور شاندار پھل لائیگا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پیشگوئیاں جو آپ نے مغربی ممالک میں اشاعت اسلام کے متعلق کیں وہ پوری ہونگی اور یقیناً ہونگی آفتاب اسلام مغرب سے طلوع پذیر ہوگا - اور مادہ پرست آستان اسلام پر اپنا سر جھکانے پر مجبور ہونگے - خدا وہ دن جلد لائے اور ہمیں اپنی آنکھوں سے شوکت اسلام کا زمانہ دیکھنے کی سعادت سے بہرہ اندوز فرمائے ؛

تبلیغ بذریعہ لٹریچر

ہم امریکہ میں اشاعت لٹریچر کے کام پر کافی زور دے رہے ہیں - اس کا نتیجہ بھی نہائت اعلےٰ نکل رہا ہے - اس امر کو واضح کرنے کے لئے ایک دو اقتباسات پیش کرتا ہوں ؛

Fort Wayne نامی شہر میں ایک صاحب کچھ عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں انہوں نے مسلم سن رائز کے متعدد نسخوں کا مطالعہ کیا۔ جس سے ان کے دل میں اسلام و احمدیت خصوصاً اقتصادیات اور قبر مسیح کے متعلق بہت گہری دلچسپی پیدا ہو گئی۔ وہ اپنے حلقہ اثر میں اسلام کی تبلیغ بھی کرتے ہیں۔ گذشتہ ایام میں وہ مجھ سے ملنے کے لئے آئے۔ اور بہت سا لٹریچر لے گئے۔ صاحب موصوف نے مجھ سے ذکر کیا کہ Fort Wayne کے ایک اخبار میں اسلامی اقتصادیات کے متعلق ایک مضمون بھی انہوں نے شائع کرایا۔ اس ضمن میں ایک دلچسپ بات یہ بتائی۔ کہ امریکہ کے ایک مدبر نے جن کا نام Mr. Townsend ہے غریب اور نادار لوگوں کی امداد کے لئے ایک قانون تجویز کیا۔ اس قانون کا نام اپنے نام Townsend کے مطابق Recovery Pelan رکھا ہے اور اس کی تائید میں دلیل کے طور پر اسلامی زکوٰۃ کو پیش کر کے بیان کیا کہ زکوٰۃ اسلامی دنیا میں غربت کو دور کرنے میں نہایت کامیاب حربہ ثابت ہوا ہے۔

آئے دن مضمون لکھنے والے اور لیکچر دینے والے لوگوں کی طرف سے خطوط میرے نام آتے رہتے ہیں کہ ہم نے مضمون تیار کرنا ہے۔ آپ ہمیں لٹریچر بھیج دیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ڈیٹ رائٹ کے ایک طالب علم نے مضمون لکھنے کے لئے لٹریچر منگایا۔

انفرادی تبلیغ

انفرادی تبلیغ کے ضمن میں مندرجہ ذیل واقعات قارئین الفضل کے لئے موجب دلچسپی ہوں گے۔ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ آدمی سے جو اخبارات کے مضامین کی اصلاح کیا کرتے ہیں۔ مذہبی اور سیاسی مسائل پر متعدد دفعہ دیر تک گفتگو و تبادلہ خیالات ہوا۔ اکثر امور میں انہوں نے میری آراء سے اتفاق کیا۔ میں نے کچھ لٹریچر بھی پڑھنے کے لئے دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مضمون کو پڑھ کر بتایا۔ کہ اگر دنیا اس تعلیم پر عمل کرے۔ تو بہت جلد دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

گذشتہ ایام میں ایک صاحب مجھ سے ملنے کے لئے آئے۔ اور دیر تک گفتگو کی۔ یہ صاحب رسالہ مسلم سن رائز اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں اب تک داخل اسلام تو نہیں ہوا۔ مگر میں اللہ یعنی ایک خدا کی پرستش کرتا ہوں۔ تمام انبیاء پر عموماً۔ اور حضرت محمدؐ اور احمدؑ علیہما السلام پر خصوصاً ایمان رکھتا ہوں۔

اسی طرح ایک اور صاحب جو وکیل ہیں۔ دار التبلیغ میں مجھ سے ملنے کے لئے آئے۔ اور کہنے لگے مدت ہوئی میں نے آپ کی تقریر سنی تھی۔ پھر دو دفعہ آپ کو میں نے اپنے گھر میں دعوت دے کر بلایا تھا۔ تاکہ سوالات کر کے آپ سے اسلام کے متعلق واقفیت حاصل کروں۔ ایک بات کا مجھ پر خاص اثر ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ آپ نے میری خواہش پر میٹھی آواز سے ہمیں اذان سنائی تھی۔ آج میں اس لئے آیا ہوں کہ آپ کو دعوت دے کر اپنے گھر پر بلاؤں۔ اور آپ ہمیں اذان سنائیں میں چاہتا ہوں کہ اسلامی اذان کو آپ کی آواز میں Recaraل میں محفوظ کر لوں۔

میرا تجربہ یہ ہے کہ امریکہ کے لوگ اذان کو بہت پسند کرتے ہیں۔ اور تقریر کے لئے دعوت دینے والے اکثر پہلے یہی خواہش ظاہر کرتے ہیں کہ میں ان کو اذان اور اس کا ترجمہ سناؤں اس عاجز کو اذان کے ذریعہ تبلیغ اسلام کے نہایت کثرت سے مواقع ملے۔ بسا اوقات بے ساختہ میری زبان پر ڈاکٹر اقبال کا یہ مصرعہ جاری ہو جاتا ہے۔؎

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری

امریکن احمدی جماعتوں کا اخلاص

تمام جماعتیں اپنی اپنی جگہ نہایت اخلاص وتن دہی سے خدمت اسلام میں مصروف ہیں۔ جماعت شکاگو میں خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اور احباب جماعت سے اس امر کا بھی وعدہ لیا ہے کہ ہر ایک فرد سال میں کم از کم دو احمدی بنائے۔ میں انشاء اللہ عنقریب دورہ کر کے دیگر جماعتوں میں یہ ہر دو مبارک کام کروں گا۔

سن رائز

ہ اپریل کا رسالہ مسلم سن رائز وقت پر شائع ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب رسالہ باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ اور سرزمین امریکہ کے طول و عرض میں اسلام کی ضیاء پاشی کر رہا ہے۔ مجھے کثرت سے خطوط مل رہے ہیں۔ جس سے عیاں ہوتا ہے کہ رسالہ ہر طرف سے مقبولیت حاصل کر رہا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک

میں نہایت ہی مشکل سے مقروض ہو کر رسالہ چلا رہا ہوں۔ احباب دعاء فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ غیبی تائید سے رسالہ کو جاری رکھے ترقی دے اور بہتوں کے لئے موجب ہدایت بنائے۔ نیز خود بھی اس کی خریداری قبول فرمائیں۔ اور دوسروں کو خریدار بنا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور مجھے بھی شکریہ کا موقعہ دیں۔

قبول احمدیت

عرصہ زیر رپورٹ میں سات نفوس حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

بالآخر میں بصد عجز و نیاز بزرگان و مخلصین سلسلہ کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میرے تمام گناہوں کو معاف کرے اور جملہ مشکلات کو دور کر کے ہر لحاظ سے کلمہ توحید کو بلند کرنے۔ اور اسلام کا بول بالا کرنے میں وہ کامیابی عطا کرے جو اس کے نزدیک حقیقی کامیابی ہے۔ اور وہ ہر حالت میں اس کی نصرت ہمارے شامل حال ہو۔ آمین۔

عاجز مطیع الرحمٰن بنگالی از شکاگو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزار ہا مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دوا خانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

خواجہ برادرز جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور دھنی رام چوک

ہر قسم کا آرائشی سامان اور سولا ہیٹ کی خرید کے لئے ایک نہایت قابل اعتماد دوکان ہے۔ (مینیجر)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

حیدر آباد کی ستیہ آگرہ اور کانگرسی لیڈر

حیدر آباد کی ستیہ آگرہ کے سلسلہ میں یہ خبر برابر مشہور رہی ہے کہ گاندھی جی کے مشورہ سے سب کچھ ہو رہا ہے۔ اگرچہ گاندھی جی نے ہر موقعہ پر پبلک کو اس غلط فہمی میں ڈالنے کی کوشش کی۔ کہ وہ اس کو پسند نہیں کرتے۔ مہاشہ کرشن ڈکٹیٹر تحریک ہذا نے بھی گرفتاری سے قبل ایک تقریر میں اس امر کا اظہار کیا تھا۔ کہ یہ تحریک گاندھی جی کی ہدایات کے ماتحت چل رہی ہے۔ اب نظام گورنمنٹ کی طرف سے اصلاحات کے اعلان کے بعد بھی آریہ لیڈروں نے کہا۔ کہ وہ گاندھی جی کے مشورہ کے بعد مزید قدم اٹھائیں گے۔ چنانچہ وہ ایبٹ آباد پہنچے۔ اور مشورہ کے بعد واپس دہلی جا کر ایک پبلک جلسہ میں تقریریں کیں۔ جن سے یہ معاملہ بالکل صاف ہو گیا ہے۔ چنانچہ اس جلسہ کے صدر مسٹر گھنشام سنگھ گپتا سپیکر سی پی اسمبلی نے جو گاندھی جی سے ملنے ایبٹ آباد بھی گئے تھے کہا۔ کہ اس ستیہ آگرہ کو بند کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آرین انٹر نیشنل لیگ نے جو ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ اس کے دو پہلو ہیں۔ ایک یہ کہ جب تک ہمارے مطالبات پورے نہیں ہوتے ستیہ آگرہ جاری رہے گا۔ اور دوسرا یہ کہ فی الحال جتھہ بازی عارضی طور پر روک دی جائے۔ یہ محض عارضی التوا ہے۔ اس کے معنے تحریک بند کئے جانے کے نہیں ہیں۔ ہندوستان کے سب سے بڑے آدمی نے ہم کو مشورہ دیا ہے۔ کہ اصلاحات کے اعلان سے گمراہ نہ ہوں۔ اور اپنی جد و جہد کو جاری رکھیں

حیدر آباد سے ۲۶ جولائی کی اطلاع ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو سیلون سے واپسی پر آج یہاں پہنچے۔ اور سٹیٹ کانگرس کے ممبروں سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ میں ریاست کی عطا کردہ اصلاحات سے بالکل غیر مطمئن ہوں۔ لیکن فی الحال آپ لوگوں کو کوئی مشورہ بھی مستقبل کے متعلق نہیں دے سکتا۔

لاہور میں گاندھی جی کے خلاف شیعوں کا مظاہرہ

صوبہ سرحد سے واردھا کو واپس جاتے ہوئے ۲۶ جولائی کو گاندھی جی لاہور سٹیشن پر پہنچے۔ ہندو مرد اور عورتیں ہزاروں کی تعداد میں ان کے استقبال کے لئے موجود تھے ان کے علاوہ شیعہ ینگ مین ایسوسی ایشن کی سرکردگی میں شیعہ نوجوانوں کی بھی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ جن کے ہاتھوں میں سیاہ جھنڈیاں تھیں۔ جب فرنٹیئر میل سٹیشن پر پہنچی۔ تو شیعوں نے "گاندھی مردہ باد"، "کانگرس مردہ باد"، "شیعوں پر گولی چلانے والی کانگرسی حکومت مردہ باد" کے پُر زور نعرے لگائے۔ جب تک گاڑی کھڑی رہی۔ انہوں نے گاندھی جی کے کمرہ کو گھیرے رکھا۔ اور کسی اور کو اس کے قریب تک نہ پھٹکنے دیا۔ اس صورت کی وجہ سے بعض ہندو بھی غصہ میں آئے۔ مگر پولیس دونو کے درمیان حائل ہو گئی اور تصادم نہ ہونے دیا۔ اس تمام عرصہ میں گاندھی جی کھڑکی سے سر نکالے مسکراتے رہے۔ اور منہ سے کچھ نہ کہا۔ نمائندہ پریس نے آپ کے پرائیویٹ سکرٹری سے کہا کہ کیا گاندھی جی کوئی بیان دیں گے۔ اس نے کہا۔ کہ جو کچھ ہو رہا ہے آپ دیکھ ہی رہے ہیں۔ اور کیا بیان دیا جا سکتا ہے۔ شیعوں کا یہ مظاہرہ یو۔ پی کی حکومت کے خلاف تھا۔ جہاں ان کے ہجوم پر گولی چلائی گئی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارورڈ بلاک اور پنڈت نہرو

پنڈت نہرو نے سیلون میں ایک تقریر کرتے ہوئے فارورڈ بلاک کے متعلق بھی اظہار خیال کیا اور کہا تھا۔ کہ اس کے ممبر فاسطائی اور ابن الوقت ہیں۔ اور ملک کے سامنے اس وقت تک کوئی پروگرام پیش نہیں کر سکے۔ اس کے متعلق مسٹر بوس نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں کہا ہے۔ کہ یا تو پنڈت جی فارورڈ بلاک میں شامل فسطائیوں اور ابن الوقتوں کے نام ظاہر کریں۔ یا پھر غیر مشروط طور پر اپنے الفاظ واپس لیں۔ ابن الوقت کی راہ میں مزاحمت اور تکالیف کے پیدا ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔ لیکن فارورڈ بلاک میں شامل ہونے کے تو معنے ہی یہ ہیں۔ کہ مصائب اور تکالیف کو خود دعوت دی جائے۔ پھر ایسے لوگ ابن الوقت کیسے ہو سکتے ہیں جن پر ایک طرف تو برطانوی استعماریت حملہ آور ہے اور دوسری طرف کانگرسی بیوروکریسی۔ اور جن کو آئے دن کانگرس سے نکال دینے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہم لوگ ابن الوقت نہیں ہو سکتے۔ بلکہ وہ ہیں۔ جو پبلک کو اپنی انتہا پسندی کا یقین دلاتے ہیں۔ لیکن عمل اعتدال پسندوں کی پالیسی پر کرتے ہیں۔ جو کمروں کے اندر بیٹھ کر تو کچھ کہتے ہیں۔ لیکن باہر آ کر اس کے خلاف عمل کرتے ہیں۔ حقیقی فسطائی وہ ہیں۔ جو مطلق العنان کانگرسی ہائی کمانڈ کی حمایت ضروری سمجھتے ہیں۔ اور خفیہ طور پر ان کے جلسوں میں شریک ہو کر ان کے ریزولیوشنوں کے مسودے تیار کرتے ہیں۔ اور پھر دنیا کو اپنی جمہوریت پسندی کا یقین بھی دلاتے رہتے ہیں۔ سیلون سے واپسی پر ۲۶ جولائی کو پنڈت جی نے پونہ میں ایک تقریر کی جس میں کہا۔ کہ میں نے یہ کبھی نہیں کہا۔ کہ فارورڈ بلاک کے ممبر ابن الوقت یا فاسسٹ ہیں۔ میں نے تو صرف یہ کہا تھا۔ کہ اس نے ملک کے سامنے کوئی واضح پروگرام نہیں رکھا۔ اس لئے امکان ہے کہ ابن الوقت لوگ اس میں شامل ہو جائیں۔ اس کی پالیسی پر اعتراض اور نکتہ چینی کرنے کا مجھے حق حاصل ہے۔

اچھوتوں کی علیحدہ نمائندگی پر ہندوؤں کے پیچ و تاب کا جواب

لاہور کی تجویز کا ریولیوشن میں اچھوتوں کے لئے علیحدہ نمائندگی نے ہندوؤں کو آتش زیر پا کر رکھا ہے۔ اس سلسلہ میں راجہ نریندر ناتھ صاحب نے ایک بیان میں کہا تھا۔ کہ یہ تجویز بے انصافی۔ شر انگیزی اور رجعت پسندی پر مبنی ہے۔ اس کے جواب میں پنجاب ڈپریسڈ لیگ کے جنرل سکرٹری نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ اونچی ذات کے ہندو کے نقطۂ نظر سے اس سے زیادہ نا انصافی اور ظلم کوئی نہیں۔ کہ ایک کمزور۔ پسماندہ اور بے یار و مددگار قوم پر جبر و استبداد کا خاتمہ کرنے کی کوشش کی جائے اچھوت اب بیدار ہو چکے ہیں۔ اور ہر جگہ اپنے حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ہم نے ایک لمبے عرصہ تک ہندوؤں پر اعتماد کیا۔ لیکن اب اپنا مستقبل ان کے ہاتھوں میں دینے کے لئے تیار نہیں ہیں ہمیں ان کے ہاتھوں اپنے مفاد کی تباہی کا پورا یقین ہے۔ صوبجاتی خود مختاری نے اس راز کو بالکل فاش کر دیا ہے۔ کہ پونا پیکٹ اور گاندھی جی کا مرن برت محض ہمیں ابدی طور پر ہندوؤں کا غلام بنانے کے لئے تھا۔ آخر میں حکومت سے استدعا کی گئی ہے کہ اچھوتوں کے

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ا

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منگہ جھنڈا ولد جمیل ذات جٹ سکنہ بدمن تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۲۶ ۱۰ ۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جملے مذکور مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص المستحقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۰ ۷ ۳۹

دستخط، خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور۔

(بورڈ کی مہر)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

آئرش ریپبلکن آرمی کی سرگرمیوں کی تفصیل پارلیمنٹ میں

انگلستان میں ایک لمبے عرصہ سے دہشت انگیزی کی وارداتیں جاری ہیں۔ جو بالعموم بموں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اس حرکت کو آئرش ریپبلکن آرمی کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اس آرمی کی سرگرمیوں کے انسداد کے لئے پارلیمنٹ میں ایک "قانون انسداد تشدد" کا مسودہ پیش ہے۔ لنڈن سے ۲۵ جولائی کی خبر ہے۔ کہ آج اسے دوسری خواندگی کے لئے پیش کرتے ہوئے سر سموئیل ہور نے ایک تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ پولیس نے چار ہنڈر ویٹ المیونیم کا سفوف۔ سات گیلن گندھک کا تیزاب۔ دو ٹن پوٹاسیم کلوریٹ و آکسائیڈ آف آئرن وغیرہ بم بنانے کا سامان پکڑا ہے۔ یہ مقدار ایک ہزار اشخاص کی ہلاکت کا موجب ہو سکتی تھی۔ اور لاکھوں روپیہ کے نقصان کے لئے کافی تھی۔ جنوری سے لیکر اسوقت تک ۱۲۷ وارداتیں ہو چکی ہیں۔ ۵۷ لنڈن میں اور ۷۰ دوسرے اضلاع میں۔ اور اگر اگست یا ستمبر میں جنگ چھڑ گئی۔ تو اس قسم کی وارداتیں اور بھی بڑھ جائیں گی۔ ان لوگوں نے پارلیمنٹ کے دونوں ہاؤسوں کو اڑا دینے کی سکیم بھی تیار کر رکھی تھی۔ اور سرکاری ملازموں کے خلاف خصوصیت سے دہشت انگیزی کو شدید کرنا چاہتے تھے۔ باقی رہا یہ سوال کہ یہ لوگ اسقدر نقصانات نہیں پہنچا سکے۔ یہ محض خدا کے فضل اور پولیس کی دلیرانہ سعی اور سرگرمیوں کا نتیجہ ہے۔ ان لوگوں کا منشا یہ ہے۔ کہ متحدہ آئرلینڈ انگلستان کے ساتھ مفاہمت نہ کر سکے۔ حالانکہ وہ اس کے لئے بے حد مفید ہے۔

پولیس ان لوگوں کی تجاویز کو بہت حد تک ناکام کرتی رہی ہے۔ لیکن اس کی راہ میں یہ مشکل تھی۔ کہ اسے ایسے مشتبہ لوگوں کی تلاشی لینے یا نگرانی کرنے کا اختیار نہ تھا۔ سکاٹ لینڈ یارڈ والوں کی نگاہیں اس بل پر لگی ہوئی ہیں۔ اور اس کی منظوری کے بعد جو کچھ وہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے سکیمیں مکمل کر چکے ہیں۔ جن لوگوں پر شبہ ہے ان کی طویل فہرستوں پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ اور ان میں سے کئی لنڈن سے نکل گئے ہیں۔ مبادا اس قانون کے بعد انہیں گرفتار کر لیا جائے سکاٹ لینڈ یارڈ کو پورا وثوق ہے۔ کہ اس قانون کی مدد سے وہ اس دہشت انگیزی کا انگلستان بھر میں قلع قمع کر دے گا۔ خواہ یہ لوگ جو اقدام چاہیں کریں۔ انہیں کامیابی نہ ہو سکے گی۔ بعض غیر ملکی ایجنسیں اس آرمی کی سرگرمیوں کا نہایت غور سے مطالعہ کر رہی ہیں۔ بلکہ نہایت فیاضی کے ساتھ اس کی پیٹھ ٹھونک رہی ہیں۔ سر موصوف کی تقریر کے بعد بل کی دوسری خواندگی ۱۷ کے مقابلہ میں ۲۱۸ ووٹوں کی کثرت سے منظور ہو گئی۔

معرکۂ چین و جاپان

کوئی لن سے ۲۶ جولائی کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ جاپانی بحری بیڑہ اس ماہ کے آخر تک تمام سواحل چین کی ناکہ بندی کر دے گا۔ ان کی کوشش ہے۔ کہ ان کی افواج کے پانچ ڈویژن جنوبی صوبے پر حملہ کر دیں اور تین کیانگسی کیطرف سے ہیولن کے صدر مقام پر اچانک چڑھائی کریں۔ نیز یہ کہ ہند چینی اور برما کی طرف سے چین کو جو راستہ جاتا ہے۔ اس کی ناکہ بندی کر دیں۔ کیونکہ چین کو تمام سامان حرب و ضرب اسی رستہ سے مہیا ہو رہا ہے۔ ان تمام ناکہ بندیوں کے متعلق جاپانی امیر البحر نے شنگھائی میں آکر ہدایات جاری کر دی ہیں۔ چنگ کنگ سے ۲۶ جولائی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ چینی گوریلا فوج نے پیپن کینٹن ریلوے لائن کو بالکل تباہ کر کے دیوار اعظم کے مشہور درہ "تاؤ" پر قبضہ کر لیا۔ اور کینٹن آنے والی گاڑیوں کو لوٹ لیا ہے۔ جاپانی کہتے ہیں۔ کہ شدت باران نے چینی پیش قدمی کو روکنے میں ان کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ لندن کی خبر ہے۔ کہ چینی گوریلا فوج نے سوچاؤ کے ریلوے سٹیشن پر بھی قبضہ کر لیا ہے ٹین سین کو جانے والی سڑک پر بھی اپنی مسلح کاریں کھڑی کر دی ہیں۔ علاوہ ازیں ہشو ونگ کے ریلوے سٹیشن کو نذر آتش کر دیا ہے۔

شنگھائی سے ۲۶ جولائی کی خبر ہے۔ کہ چین کی گوریلا فوج کے سات ہزار سپاہی آج شنگھائی کے جاپانی علاقہ میں داخل ہو گئے۔ جہاں جاپانیوں کے ساتھ ان کی شدید معرکہ آرائی ہو رہی ہے۔ چینیوں نے بہت سی رائفلوں۔ مشین گنوں اور مسلح موٹروں پر قبضہ کر لیا ہے۔

معاہدۂ روس و برطانیہ

لنڈن سے ۲۶ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ برطانیہ اور فرانس کی طرف سے ایک مشترکہ وفد اب ماسکو بھیجا جا رہا ہے۔ جو روسی نمائندوں سے مفاہمت کی گفت و شنید کرے گا۔ برطانوی وفد کے قائد اعظم امیر البحر ہونگے۔ اور ایک فرانسیسی جرنیل اپنے ملکی وفد کا لیڈر مقرر کیا جائے گا۔ یہ مشن دس روز کے اندر اندر ضرور روانہ ہو جائے گا۔ آج وزیر اعظم برطانیہ نے دار العوام میں اس کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس ہر معاملہ میں مشورہ کر کے اشتراک عمل کرتی ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ روس کے ساتھ معاہدہ کی بات چیت کے متعلق میں اگلے ہفتہ کے شروع میں ایک بیان دونگا۔

کہا جاتا ہے۔ کہ یہ معاملہ اب ایسے مرحلہ پر پہنچ گیا ہے۔ کہ اس کے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچنے کی امید کی جاتی ہے۔ سب سے اہم معاملہ جو تا حال تصفیہ طلب ہے۔ بلا واسطہ جارحانہ کارروائیوں کے متعلق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

M. URDU 73

متھوشیلا سے بھی قدیم تر

انجیل میں ہے۔ کہ متھوشیلا ۹۶۹ سال کی غیر معمولی مدت تک زندہ رہے۔ بعض کا گمان ہے۔ کہ اس بوڑھے انسان کی عمر صرف ۷۰ سال تھی۔ تاہم موخر الذکر عمر بھی کافی طویل ہے۔ کوئی دوسرا آدمی تو اتنی طویل مدت تک زندہ نہیں رہا۔ اگرچہ خود انسان کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی ایسی چیزیں موجود ہیں جو عمر میں متھوشیلا سے بھی زیادہ بوڑھی ہیں۔ مثلاً مصر کے مینار۔

مگر بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو باعتبار عمر متھوشیلا اور مصر کے مینار سے بھی زیادہ بڑی ہیں۔ یہ انسانوں کی بیماریاں اور عوارض ہیں۔ ان بیماریوں اور عوارض میں سب سے زیادہ پرانی اور مضبوط ملیریا ہے جس کا ذکر حضرت عیسیٰ سے ایک ہزار سال پہلے آرفیس کی نظموں میں کیا گیا ہے۔ سقراط بانی علم طب اور مشہور ماہر طب گیلن نے اس تباہکار عارضے کی توضیح و تفصیل پیش کی ہے۔ اس مہلک عارضہ نے یونان پر تباہیاں لائیں اور یونانی فلاح و بہبود کے زوال کا باعث ہوا۔ حکومت روما عہد ملیریا کے استیصال کے سلسلہ میں کوشاں رہی اگر رومی اس مرض مہلک کے اسباب کی تحقیق میں کامیاب نہ ہو سکے تاہم روم کے نواح سے دلدلوں کو دور کرنے اور آبپاشی کے باقاعدہ انتظام کرنے میں وہ صحیح راستے پر تھے۔ رومیوں کی اس جد و جہد کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بہت سے علاقے قابل رہائش ہو گئے۔ یہ علاقے ازمنہ وسطیٰ میں جب کھنڈرات سے بدل گئے اور لوگ مہلک قسم کی بخاروں کا شکار ہونے لگے۔ تو پھر ان کو خیر باد کہنا پڑا۔ بعد کو ایک اطالوی عالم طب لانسی نے خیال ظاہر کیا کہ یہ عارضہ مچھروں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن یہ نظریہ اسوقت تسلیم نہیں کیا گیا۔ تاہم لانسی کا خیال درست تھا۔ جیسا کہ سنہ ۱۸۸۰ء میں لاورن اور سنہ ۱۸۹۷ء میں راس کی تحقیقوں نے ثابت کر دیا ہے۔ اگرچہ ملیریا کے اسباب و علل حال تک نا معلوم رہے۔ اس بیماری کا علاج سنہ ۱۶۴۰ء ہی میں تحقیق ہو چکا تھا۔ اس عہد میں جب اس علاج کی تحقیق ہوتی ہے سنکونا کی چھال استعمال کی جاتی تھی۔ اس چھال سے بخار کے عوارض جڑ سے فنا ہو جاتے ہیں۔ آج تین سو سال کے بعد اس چھال کا جزو اصلی "کونین" ملیریا کو دور کرنے اور روکنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مجلس بین الاقوام کی ملیریا کمیشن نے اس بیماری (ملیریا) کی روک تھام کے لئے سفارش کی ہے۔ کہ بخار کے تمام موسم کے دوران میں ہر روز کونین کی ۶ گرین استعمال کی جائے۔ اگر ملیریا کا حملہ ہو جائے تو ۱۵ سے ۲۰ گرین کونین کی خوراک ۵ سے ۷ دن تک یومیہ استعمال کرنی چاہئے۔ کسی اور مزید علاج کی کوئی ضرورت نہیں البتہ ملیریا کا دورہ پھر شروع ہو جائے تو پہلے کی طرح علاج جاری رکھنا چاہئے۔